روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 7/اپریل 2009ء 10 ربیع الثانی 1430 ہجری 7 شہادت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 75

انتظار کرتے رہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ایک مجبوری کی وجہ سے میں حج سے قبل عمرہ ادا نہ کرسکی تو حج کے بعد رسول اللہ ﷺ نے میرے بھائی عبدالرحمٰن کو میرے ساتھ بھیجا تا کہ میں عمرہ ادا کرسکوں اور خود مکہ کے باہر میرا انتظار کرتے رہے میں واپس آئی تو پھر واپسی کا سفر شروع کیا۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب ارداف المرءۃ حدیث نمبر:2762)

حقیقی مومن وہی ہے جو خدا سے ستاری طلب کرے، اپنی برائیوں کا احساس ہونے پر ان سے دور ہٹے اور توبہ واستغفار کی طرف متوجہ ہو

لباس تقویٰ کا حصول اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے بغیر ممکن نہیں

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس ٹھہرایا ہے، احمدی جوڑے میں ایسی زینت ہو کہ وہ نمونہ بن جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اپریل 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3/اپریل 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن شریف میں متعدد جگہ پر اس بات کا ذکر ملتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی غلطیوں کو معاف اور ان سے صرف نظر کرتے ہوئے ستاری کا سلوک فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کی کسی غلطی کو فوری طور پر نہیں پکڑتا بلکہ موقع عطا فرماتا ہے کہ ایک حقیقی مومن اللہ تعالیٰ کے اس سلوک سے فائدہ اٹھا کر اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کا احساس کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی کوشش کرے اور خدا تعالیٰ کی حفاظت کے حصار میں آ جائے۔

حضور انور نے بعض آیات کریمہ کے حوالے سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے صفت ستار سے حصہ لینے کے لئے بعض امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔ فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ہم لازماً ان کی بدیاں ان سے دور کر دیں گے۔ پس حقیقی مومن وہی ہے جو خدا تعالیٰ سے اس کی ستاری طلب کرے، اپنی برائیوں کا احساس ہونے کے بعد ان سے دور ہٹنے اور انہیں ختم کرنے کی کوشش کرے، غلطیوں کی صورت میں توبہ واستغفار کی طرف متوجہ ہو۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ اے بندو! مجھ سے ناامید مت ہو، میں رحیم، کریم، ستار اور غفار ہوں، اپنے باپوں سے زیادہ میرے ساتھ محبت کرو کہ درحقیقت میں محبت میں ان سے زیادہ ہوں۔ اگر تم میری طرف آؤ تو میں سارے گناہ بخش دوں گا اور اگر تم توبہ کرو تو میں قبول کروں گا، جو شخص مجھے ڈھونڈے گا وہ مجھے پائے گا، میرا رحم تم پر زیادہ اور غضب کم ہے کیونکہ تم میری مخلوق ہو اس لئے میرا رحم تم سب پر محیط ہے۔

حضور انور نے میاں بیوی کے باہمی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض دفعہ آپس کے اختلافات کی صورت میں ایک دوسرے پر گند اچھالنے سے بھی دونوں فریق باز نہیں رہتے اور یہ بات خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی دونوں کو ایک دوسرے کا لباس ٹھہرایا ہے جس کے مقاصد میں ننگ کو ڈھانکنا، زینت کا باعث اور گرمی سردی سے انسان کو محفوظ رکھنا ہے۔ پس اس حکمت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے عیب چھپائیں اور بہترین تعلقات کی بنا پر ایسی زینت ہر احمدی جوڑے میں نظر آئے کہ دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک دوسرے کے لئے تسکین کا باعث بنتے رہیں اور اس کے لئے جوش اور غیظ وغضب کو دبانے اور اپنے اندر برداشت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی رو سے اصل لباس لباسِ تقویٰ ہے ایک مومن اور غیر مومن کے لباس کی زینت کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن جسے اللہ تعالیٰ کا خوف ہے چاہے مرد ہو یا عورت وہ یہی چاہیں گے کہ وہ لباس پہنیں جو خدا کی رضا کے حصول کا ذریعہ بھی بنے اور وہ لباس اس وقت ہوگا جب تقویٰ کے لباس کی تلاش ہوگی اور وہ اس طرح کہ جب اپنے ظاہری لباس کا بھی خیال رکھا جا رہا ہو، تقویٰ کے ساتھ میاں بیوی کے حقوق کا جو ایک دوسرے کے لباس ہیں اس کا بھی خیال رکھا جائے گا اور اسی طرح معاشرے میں ایک دوسرے کے عیب پوشی کرنے کے لئے آپس کے تعلقات میں بھی اونچ نیچ کی صورت میں تقویٰ کو مدنظر رکھا جائے گا۔ پس یہ تقویٰ کا لباس ہے جس کا حصول اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے بغیر ممکن نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد ہم پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنی حالتوں کے بدلنے کی ہر ممکن کوشش کریں اور زمانے کے بہاؤ میں بہنے والے نہ بنیں بلکہ ہر روز ہمارا تعلق خدا تعالیٰ سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ سے انسان کا سچا تعلق ہو جاوے تو وہ کل خطائیں بخش دیتا ہے۔ پھر ایک اور جگہ پر فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں، جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کریں، پردہ پوشی کی جاوے، جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم اس کی ستاری سے حصہ لینے والے بنیں اور دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

تعلیمی ادارے چلانے والے احمدی احباب متوجہ ہوں

ایسے احمدی احباب وخواتین جو پرائیویٹ طور پر کوئی تعلیمی ادارہ چلا رہے ہیں وہ درج ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو ارسال کریں۔

(1) نام مالک تعلیمی ادارہ (2) نام سکول/کالج (3) اردو میڈیم/انگلش میڈیم (کالج کی صورت میں Combinations کی تفصیل) (4) ایڈریس (5) فون نمبر (6) ای میل ایڈریس

اس کے علاوہ بھی اگر کوئی مفید معلومات ہوں تو ارسال فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

10/اپریل 2009ء

5-00 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-15 am تلاوت،خبریں
6-00 am لقاءمع العرب
7-05 am المائدہ
7-20 am درس ملفوظات
8-00 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
9-15 am دورہ حضورانور
10-00 am خلافت جوبلی مشاعرہ
11-05 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-05 pm فرنچ کلاس
1-25 pm سرائیکی سروس
2-15 pm ملاقات
3-15 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-00 pm خطبہ جمعہ براہ راست Live
6-15 pm تلاوت،خبریں
7-00 pm درس حدیث
7-20 pm بنگلہ پروگرام
8-25 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 pm خطبہ جمعہ
10-10 pm کچھ یادیں،کچھ باتیں
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-15 pm فرنچ کلاس

11/اپریل 2009ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am خطبہ جمعہ
3-20 am ایتھنز فیچر پروگرام
3-50 am ملاقات پروگرام
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت،درس حدیث،جماعتی خبریں
6-15 am فرنچ کلاس
6-40 am لقاءمع العرب
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am خطبہ جمعہ 10/اپریل 2009ء
9-25 am ایتھنز فیچر پروگرام
9-55 am پرسیکیوشن
11-05 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 pm سوال وجواب
1-00 pm رفقائے احمد
1-45 pm خطبہ جمعہ
2-45 pm انڈونیشین سروس
3-40 pm فرنچ سروس
4-50 pm تلاوت،خبریں
6-05 pm بنگلہ پروگرام
7-05 pm انتخاب سخن
8-05 pm چلڈرن کلاس
9-30 pm پھولوں کی نمائش
9-55 pm سوال وجواب
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-10 pm درس حدیث
11-30 pm عربی سروس

12/اپریل 2009ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am جامعہ احمدیہ کلاس یو۔کے
3-15 am تقریر جلسہ سالانہ
4-15 am خطبہ جمعہ
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-30 am تلاوت،خبریں
6-20 am لقاءمع العرب
7-15 am رفقائے احمد
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-25 am خطبہ جمعہ
9-30 am انتخاب سخن
10-30 am پھولوں کی نمائش
11-00 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
11-30 am عربی سیکھئے
12-00 pm گلشن وقف نو
1-15 pm دورہ حضورانور
2-00 pm پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm سپینش سروس
5-00 pm تلاوت،درس حدیث
5-25 pm عربی سیکھئے
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm چلڈرنز کلاس
9-25 pm دورہ حضورانور
10-00 pm پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

13/اپریل 2009ء

1-30 am عربی سیکھئے
2-00 am چلڈرن کلاس
3-15 am پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
4-15 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت،خبریں
5-55 am لقاءمع العرب
7-00 am خطبہ جمعہ
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am سوال وجواب
9-30 am دورہ حضورانور
10-20 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-05 pm چلڈرن کلاس
1-00 pm فرنچ سیکھئے
1-35 pm فرنچ سروس
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm خلافت جوبلی کوئز
4-20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
5-00 pm تلاوت،خبریں
5-55 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm خلافت جوبلی کوئز
8-35 pm چلڈرنز کلاس
9-55 pm فرنچ ملاقات
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

14/اپریل 2009ء

12-20 am لقاءمع العرب
1-25 am طب وصحت
1-50 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-25 am چلڈرن کلاس
3-25 am خطبہ جمعہ
4-15 am خلافت جوبلی کوئز
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-10 am فرنچ کلاس
6-35 am لقاءمع العرب
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am خطبہ جمعہ
8-50 am فرنچ سروس
9-55 am طب وصحت
10-30 am خلافت جوبلی کوئز
11-00 am تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-15 pm سوال وجواب
2-00 pm مباحثہ
2-30 pm عملی فلکیات
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm خطبہ جمعہ
5-00 pm تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے اجتماع
8-00 pm عملی فلکیات
8-30 pm گلشن وقف نو
9-45 pm سوال وجواب
10-30 pm عملی فلکیات
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

15/اپریل 2009ء

12-30 m خطبہ جمعہ
1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-15 am مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے اجتماع
3-50 am انتخاب سخن
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت،خبریں
6-00 am عربی سیکھئے
6-30 am لقاءمع العرب
7-45 am مباحثہ
8-30 am سوال وجواب
9-15 am انتخاب سخن
10-20 am مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے اجتماع
11-05 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-10 pm چلڈرن کلاس
1-25 pm شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
2-00 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm سواحیلی مذاکرہ
4-55 pm تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-05 pm بنگلہ پروگرام
7-05 pm خطبہ جمعہ
8-15 pm تقریر جلسہ سالانہ
8-35 pm احمدیت اور سائنس
9-00 pm چلڈرن کلاس
10-00 pm سوال وجواب
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

☆......☆......☆

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت وافادیت کا پُرمعارف بیان

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات میں یہ عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوئی

حضرت مصلح موعود کی غیر معمولی دینی خدمات پر غیروں کا خراج تحسین

مصلح موعود کی پیشگوئی کا دن ہم ایمانوں کو تازہ کرنے اور اس عہد کو یاد کرنے کے لئے مناتے ہیں کہ اصل مقصد دین کی سچائی ظاہر کرنا ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 20 / فروری 2009ء بمطابق 20 / تبلیغ 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود خدا تعالیٰ کے وہ پہلوان ہیں جن کو خود خدا تعالیٰ نے جری اللہ کہہ کر مخاطب فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ خطاب آپ کو کیوں عطا فرمایا؟ اس لئے کہ بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ (۔) کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دی تھی اور آپ (۔) کے دفاع کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔ ہر مذہب کے بارہ میں آپ کا گہرا مطالعہ اور علم تھا اور ہر مذہب کے مقابل پر.......... کی برتری ثابت کرنے کے لئے آپ ہمہ وقت مصروف رہتے تھے۔.......... اس وقت (۔) پر جو حملے ہو رہے تھے آپ نے ان سب کے توڑ کے لئے ایک کتاب لکھی جس کا نام براہین احمدیہ رکھا جس میں آپ نے قرآن کریم کو کلام الٰہی اور ہر لحاظ سے مکمل کتاب کے طور پر پیش کیا اور اسی طرح آنحضرتؐ کی نبوت اور آپ کا افضل ہونا ثابت کیا اور ناقابل تردید دلائل سے ثابت کیا۔ جس نے تمام مذاہب جو (۔) کے مقابلہ پر تھے اُن کو ہلا کر رکھ دیا اور وہ (۔) کے خلاف ہر قسم کے اوچھے اور گھٹیا حملے کرنے میں اور زیادہ تیز ہو گئے۔ آپ کے اس نئے انداز نے جو آپ نے براہین احمدیہ میں پیش فرمایا اور آپ کا (۔) کے دفاع کا، (۔) کی تعلیم کی خوبصورتی بیان کرنے کا جو طریق تھا اس کو بہت سے (۔) علماء نے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ لیکن جب آپ نے اشتہاروں وغیرہ کے ذریعہ سے (۔) کے پیغام کو مزید وسعت دی تو (۔) کا بھی ایک طبقہ آپ کے خلاف ہو گیا اور غیروں کے ساتھ مل کر آپ کے خلاف محاذ آرائی شروع کر دی۔ آپ نے اُس زمانہ میں (۔) کا پیغام جس جوش سے دنیا تک پہنچایا اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے اور آپ کے ایک (۔) حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کے حوالہ سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے یہ بیان کیا ہے کہ اُس وقت آپ نے 20 ہزار کی تعداد میں اشتہار چھپوایا اور دنیا کے مختلف حصوں میں جہاں بھی اس زمانہ میں ڈاک جا سکتی تھی تمام بادشاہوں اور ارباب حکومت کو، وزیروں کو، مدبرین کو، مصنفین کو، علماء کو، نوابوں وغیرہ کو وہ اشتہار بھجوایا۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جب آپ کا دعویٰ مسیحیت نہیں تھا بلکہ مجدد کے طور پر آپ نے پیغام دیا تھا اور (۔) کی خوبیاں بیان کی تھیں۔ بہرحال اس پیغام سے جب یہ دنیا میں مختلف جگہوں پر گیا تھا تو دنیا کے لوگوں میں ایسی خاص کوئی ہل جل پیدا نہیں ہوئی لیکن ہندوستان کے اندر جو دوسرے مذاہب تھے جن کا اندازہ تھا کہ اب ہم نے (۔) کو اپنے اندر سمیٹا ہی سمیٹا، ان پر ایک زلزلہ آ گیا۔ جب ان لوگوں نے دیکھا کہ (۔) کے دفاع میں ایک کتاب لکھی گئی ہے اور اب براہ راست مقابلہ کے لئے اور (۔) کی عظمت بیان کرنے کے لئے اشتہارات بھی تقسیم کئے جا رہے ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ غیر.......... جو بھی حربہ.......... کے خلاف استعمال کر سکتے تھے انہوں کیا۔ جیسا کہ مَیں نے کہا بعض (۔) بھی اپنی کینہ پروری کی وجہ سے ان کی ہاں میں ہاں ملانے لگے اور آپ کے خلاف ہو گئے۔

بہرحال اس صورت حال میں آپ نے بڑے درد سے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں کہ مَیں تیرے آخری اور کامل دین.......... کے دفاع کے لئے سب کچھ کر رہا ہوں اس لئے اے اللہ تُو میری مدد کر۔ اور اس سوچ کے ساتھ آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ ایک چلہ کشی کریں۔ یعنی چالیس دن تک علیحدہ ایک جگہ پر اللہ تعالیٰ سے خاص دعائیں کریں تا کہ خدا تعالیٰ سے (۔) کی سچائی.......... کا خاص تائیدی نشان مانگیں۔ اس کے لئے پہلے آپ نے استخارہ کیا کہ کس جگہ پر چلہ کشی کی جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کو یہ بتایا گیا کہ یہ چلہ کشی کا مقام ہوشیار پور ہو گا۔ چنانچہ آپ نے اس مقصد کے لئے ہوشیار پور کا سفر اختیار کیا۔ آپ کے ساتھ اس وقت تین ساتھی تھے جن میں ایک تو مولوی عبداللہ سنوری صاحب تھے، حافظ حامد علی صاحب تھے اور فتح خان صاحب تھے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک دوست شیخ مہر علی صاحب کو جو ہوشیار پور کے تھے خط لکھا کہ مَیں وہاں دو ماہ کے لئے آ رہا ہوں۔ میرے لئے ایک علیحدہ گھر کا انتظام کر دیں تا کہ علیحدگی میں صحیح طرح خدا تعالیٰ کی عبادت ہو سکے۔ آپ نے اپنے ساتھیوں کو بھی کہہ دیا کہ اس عرصہ میں کوئی مجھے نہ ملے اور کسی قسم کی ملاقاتیں نہیں ہوں گی۔ بہرحال شیخ صاحب نے اپنا ایک مکان جو شہر سے باہر تھا اس میں آپ کا انتظام کروا دیا۔ آپ وہاں چلّہ کشی کے لئے 22 جنوری 1886ء کو پہنچے اور دوسری منزل میں جا کر اپنے ٹھہرنے کا فیصلہ فرمایا اور اپنے ساتھیوں کو ہدایت کر دی۔ (جیسا کہ بعد میں انہوں نے بتایا) کہ نہ کوئی مجھے ملے اور نہ تم لوگوں نے مجھ سے کوئی بات کرنی ہے حتیٰ کہ کھانے وغیرہ کے لئے جب کھانا لے کر آؤ تو میرے کمرے میں رکھ دینا۔ جب مَیں نے کھانا ہو گا کھا لوں گا۔

بہرحال اس چلّہ کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ پر بہت سے انکشافات فرمائے۔ چنانچہ 20 فروری 1886ء کو آپ نے وہیں سے ایک اشتہار شائع فرمایا اور اسے مختلف علاقوں میں بھجوایا۔ اس میں بہت ساری پیشگوئیاں تھیں جو اللہ تعالیٰ نے بڑی شان سے آپ کی زندگی میں پوری کیں اور بعد میں بھی پوری کرتا گیا۔ جماعت میں 20 فروری کے حوالہ سے ہر سال ایک جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ اس لئے مَیں اس کی اہمیت اور کس شان سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی یعنی پیشگوئی حضرت مصلح موعود۔ اس کا کچھ ذکر کروں گا۔

آج بھی اتفاق سے 20 فروری ہے۔ یہ جو پیشگوئی تھی یہ آپ نے اپنے ایک بیٹے کی پیدائش اور اس کی خصوصیات کے بارے میں کی تھی اور جیسا کہ مَیں نے شروع میں ذکر کیا ہے کہ موعود بیٹے کی پیدائش کی پیشگوئی آپ نے انہی دعاؤں کے دوران اللہ تعالیٰ سے علم پا کر کی تھی...... پس یہ پیشگوئی کوئی معمولی پیشگوئی نہیں ہے بلکہ یہ پیشگوئی بھی اور اس پیشگوئی کا مصداق بھی اس زمانے میں (۔) کی عظمت ثابت کرنے کا ایک نشان ہے۔

یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک تقدیر ہے کہ 1889ء میں جس سال حضرت مسیح موعود کو بیعت لینے کا اذن ہوا اسی سال میں اس پیشگوئی کا مصداق موعود بیٹا پیدا ہوا۔ بہرحال اس پیشگوئی کے الفاظ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں پیش کرتا ہوں۔ آپ نے جو اشتہار دیا اس میں فرمایا کہ:

’’پہلی پیشگوئی جو خود اس احقر کے متعلق ہے آج 20 فروری 1886ء میں جو مطابق 15 جمادی الاوّل ہے برعایت ایجاز و اختصار کلمات الہامیہ نمونہ کے طور پر لکھی جاتی ہے اور مفصل رسالہ میں درج ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ‘‘۔ فرمایا ’’پہلی پیشگوئی بِالْھَامِ اللّٰہ تَعَالٰی وَاِعْلَامِہٖ عَزَّوَجَلَّ خدائے رحیم وکریم بزرگ و برتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جَلَّ شَانُہٗ وَعَزَّ اِسْمُہٗ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ

مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو مَیں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں وہ موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین (۔) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ مَیں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب ....کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک ذکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عَنْمَوَائِیْل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا‘‘ لکھا ہے ’’(اس کے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظْھَرُ الْاَوَّلِ (.) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا وَ کَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا۔

(اشتہار 20/فروری 1886ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 100-103۔ مطبوعہ لندن)

یہ پیشگوئی کے الفاظ ہیں اور اگر اس کی جزئیات میں جائیں تو یہ تقریباً 52 پوائنٹس بنتے ہیں اور پیشگوئی کے بارے میں جو بعض دوسرے الہامات تھے ان کو اگر شامل کریں تو حضرت مصلح موعود نے خود ہی ایک جگہ 59 پوائنٹس بھی لکھے ہیں۔ تو یہ ہے وہ عظیم پیشگوئی جس کے پورا ہونے کے لئے آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ بتایا کہ 9 سال کے عرصہ میں یہ لڑکا پیدا ہوگا اور اِن خصوصیات کا حامل ہوگا جو مَیں نے بیان کی ہیں۔ تفصیل بیان کی تو وقت زیادہ ہو جائے گا اس لئے مختصراً یہ بیان کر رہا ہوں۔

اس پیشگوئی کے کچھ عرصہ بعد جب آپ نے اشتہار شائع کر دیا اور اعلان ہوا تو آپ کے ہاں ایک بچی کی ولادت ہوئی جس کا نام عصمت تھا۔ اس پر مخالفین نے بہت شور مچایا کہ آپ کی پیشگوئی غلط ثابت ہوگئی۔ آپ نے فرمایا کہ مَیں نے تو معیّن عرصہ دیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ فوری طور پر پیدائش ہوگی۔ بہرحال پھر کچھ عرصہ کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا اس کا نام بشیر رکھا گیا اور یہ بشیر اوّل کہلاتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ بعد بچپن میں ہی ان کی بھی وفات ہوگئی تو مخالفین نے اس پر بڑا شور مچایا بلکہ ان دونوں بچوں کی پیدائش سے پہلے جب آپ نے پیشگوئی کی تھی تو پنڈت لیکھرام نے بڑے گھٹیا الفاظ میں آپ کی پیشگوئی کے ہر فقرے کے مقابلہ پر آپ کی اس پیشگوئی کے ردّ کے فقرے کہے تھے۔ مثلاً ایک فقرہ پیشگوئی کا یہ ہے کہ ’’ایک ذکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل سے ہوگا‘‘۔ اس کے مقابلے پر لیکھرام نے لکھا کہ مجھے بھی خدا نے بتایا ہے کہ آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ غایت درجہ (زیادہ سے زیادہ) تین سال تک شہرت رہے گی نیز اگر کوئی لڑکا پیدا ہوگا تو وہ رحمت کا نشان نہیں زحمت کا نشان (نعوذ باللہ) ہوگا۔ اور بہت سی خرافات تھیں۔

مصلح موعود کی پیشگوئی پورا ہونے کے علاوہ حضرت مسیح موعود سے جو یہ وعدہ فرمایا تھا کہ اب تیری نسل تجھ سے ہی دنیا میں پھیلے گی تو آج اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جسمانی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں پھیلایا ہوا ہے۔ اور لیکھرام کی اولاد کا تو پتہ نہیں کہ وہ کہیں ہے بھی کہ نہیں اور پھر حضرت مسیح موعود کی جو روحانی اولاد ہے وہ دنیا میں ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے۔ ہر ملک میں یہ ستاروں کی طرح چمک رہے ہیں۔ بہرحال بشیر اوّل کے فوت ہونے پر دشمن نے اور بھی تالیاں بجائیں بڑے خوش ہوئے اور لیکھرام کے جو چیلے تھے مزید اچھلنے لگے۔ حضرت مسیح موعود نے بارہا کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جو عرصہ بتایا ہے اس کا انتظار کرو۔ اگر کہو کہ یہ لمبا عرصہ ہے تو کون یہ ضمانت دے سکتا ہے کہ اتنی زندگی ہو بھی سکتی ہے کہ نہیں کجا یہ کہ بیٹے کی پیشگوئی ہو۔ پھر بیٹے کے بارہ میں بھی یہ کہہ سکتے ہیں کہ کہہ دیا، تُکّا لگا دیا۔ لوگوں کے بھی بیٹے ہوتے ہیں۔ بیٹیاں بھی ہوتی ہیں۔ اپنی زندگی کے بارہ میں فرمایا کہ اس وقت تک زندگی بھی رہے گی۔ یا پھر یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کیا فرق پڑتا ہے بات ہی کرنی ہے۔ جس طرح لیکھرام نے اپنی طرف سے الہام بنا کر پیش کر دیا ہے آپ نے بھی کر دیا۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ بیٹے کے ساتھ نشانات بھی ہیں۔ جب وہ نشانات پورے ہوں گے تو دنیا خود جان لے گی کہ اعلان کرنے والا یقیناً خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر اعلان کرنے والا ہے جو حق ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’جن صفات خاصہ کے ساتھ لڑکے کی بشارت دی گئی ہے کسی لمبی میعاد سے گو نو برس سے بھی دو چند ہوتی اوس کی عظمت اور شان میں کچھ فرق نہیں آسکتا۔ بلکہ صریح دلی انصاف ہر یک انسان کا شہادت دیتا ہے کہ ایسے عالی درجہ کی خبر جو ایسے نامی اور اخص آدمی کے تولّد پر مشتمل ہے، انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے‘‘۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 116-117)

یعنی صرف لڑکے کی خبر نہیں دی بلکہ ایک ایسے لڑکے کی خبر دی ہے جو اس عرصہ میں پیدا ہوگا، عمر پائے گا، (۔) کی خدمت کرے گا۔ .... کے نام کو پھیلائے گا اور پھر زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ بہرحال دشمنان (۔) کی طرف سے مختلف اعتراضات ہوتے رہے۔ 9 سال کی مدت پر بھی جیسا کہ مَیں نے کہا اعتراض ہوا اور بشیر اوّل کی وفات پر دشمن بڑا خوش تھا۔ بشیر اول کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’دوسری نکتہ چینی مخالفوں کی یہ ہے کہ لڑکا جس کے بارے میں پیشگوئی 8/اپریل 1886ء کے اشتہار میں کی تھی وہ پیدا ہو کر صغرسنی (چھوٹی عمر) میں فوت ہوگیا۔ اس کا مفصل جواب اسی تقریر میں مذکور ہے اور خلاصہ جواب یہ ہے کہ آج تک ہم نے کسی اشتہار میں نہیں لکھا کہ یہ لڑکا عمر پانے والا ہوگا اور نہ یہ کہا کہ یہی مصلح موعود ہے‘‘۔ یعنی جو لڑکا پیدا ہوا تھا بشیر اول وہی عمر پانے والے یا مصلح موعود ہیں۔ ’’بلکہ ہمارے اشتہار 20 فروری 1886ء میں بعض ہمارے لڑکوں کی نسبت یہ

پیشگوئی موجود تھی کہ وہ کم عمری میں فوت ہوں گے۔ پس سوچنا چاہئے کہ اس لڑکے کی وفات سے ایک پیشگوئی پوری ہوئی یا جھوٹی نکلی۔ بلکہ جس قدر ہم نے لوگوں میں الہامات شائع کئے اکثر ان کے اس لڑکے کی وفات پر دلالت کرتے تھے۔ چنانچہ 20 فروری 1886ء کے اشتہار کی یہ عبارت کہ ایک خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے"۔ یہ جو پیشگوئی مَیں نے پڑھی اس کے یہ الفاظ تھے۔ فرماتے ہیں "یہ مہمان کا لفظ درحقیقت اسی لڑکے کا نام رکھا گیا تھا اور یہ اس کی کم عمری اور جلد فوت ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ مہمان وہی ہوتا ہے جو چند روز رہ کر چلا جاوے اور دیکھتے دیکھتے رخصت ہو جاوے اور جو قائم مقام ہو اور دوسروں کو رخصت کرے اس کا نام مہمان نہیں ہو سکتا اور اشتہار مذکور کی یہ عبارت کہ وہ رِجس سے (یعنی گناہ سے) بکلّی پاک ہے۔ یہ بھی اس کی صغرسنی کی وفات پر دلالت کرتی ہے"۔ (چھوٹی عمر میں وفات پر دلالت کرتی ہے) "اور یہ دھوکہ کھانا نہیں چاہئے کہ جس پیشگوئی کا ذکر ہوا ہے وہ مصلح موعود کے حق میں ہے۔ کیونکہ بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے کہ یہ سب عبارتیں پسر متوفّی کے حق میں ہیں اور مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا" (پہلے جو تین چار لائنوں کے الفاظ ہیں وہ بشیر اول کے بارہ میں ہیں۔ مصلح موعود کی جو پیشگوئی ہے وہ اس لفظ سے شروع ہوتی ہے۔ الفاظ اس کے یہی ہیں۔ فرمایا کہ "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے اور ضرور تھا کہ اس کا آنا معرض التواء میں رہتا جب تک یہ بشیر جو فوت ہو گیا ہے، پیدا ہو کر پھر واپس اٹھایا جاتا کیونکہ یہ سب امور حکمت الٰہیہ نے اس کے قدموں کے نیچے رکھے تھے اور بشیر اول جو فوت ہو گیا ہے بشیر ثانی کے لئے بطور ارہاص تھا۔ اس لئے دونوں کا ایک ہی پیشگوئی میں ذکر کیا گیا"۔ (سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد نمبر 2 صفحہ 466-467۔ حاشیہ)

بہرحال 12 جنوری 1889ء کو پیشگوئی کے تین سال کے بعد یہ لڑکا پیدا ہوا جن کا نام مرزا بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا۔ حضرت مسیح موعود اپنی کتاب سرالخلافہ میں (یہ کتاب 1894ء میں لکھی گئی تھی) تحریر فرماتے ہیں کہ:

"میرا ایک چھوٹا بیٹا جس کا نام بشیر تھا" (بشیر اول مراد ہے) "اللہ تعالیٰ نے اسے شیر خواری میں ہی وفات دے دی۔ .... تب مجھے اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ ہم اسے از راہ احسان تمہارے پاس واپس بھیج دیں گے۔ ایسا ہی اس بچے کی والدہ نے رؤیا میں دیکھا کہ بشیر آ گیا ہے اور کہتا ہے کہ مَیں آپ سے نہایت محبت کے ساتھ ملوں گا اور جلد جدا نہ ہوں گا اور اس الہام اور رؤیا کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ .... تب مَیں نے جان لیا کہ یہ وہی بشیر (موعود) ہے اور خدا تعالیٰ اپنے وعدں میں سچا ہے۔ چنانچہ مَیں نے اس بچے کا نام بشیر ہی رکھا اور مجھے اس کے جسم میں بشیر اوّل کا حلیہ دکھائی دیتا ہے"۔

(سرالخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 381۔ عربی سے ترجمہ)

پس حضرت مسیح موعود کے اس عظیم فرزند کی ذات میں، حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی ذات میں، جو بشیر ثانی ہیں، پیشگوئی مصلح موعود بڑی شان سے پوری ہوئی۔ جس کا اظہار ایک دنیا نے کیا۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد خلیفہ بنے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 52 سال آپ کی خلافت رہی اور آپ کے زمانہ میں جماعت نے جس طرح ہندوستان سے باہر نکل کر ترقی کی ہے یہ بھی اس پیشگوئی کی سچائی کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ کے دور کا احاطہ کریں تو ایک وقت میں اس بارہ میں کچھ کہنا مشکل کیا ناممکن ہے۔ لیکن اس وقت مَیں پیشگوئی کے پورا ہونے کے جو خاص نشانات ہیں اور اس سلسلہ میں بعض واقعات حضرت مصلح موعود کی اپنی زبان میں اور جو غیروں نے بیان کئے وہ بیان کروں گا۔ یہاں یہ بھی بتا دوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جو مصلح موعود تھے اس وقت تک اپنے بارے میں اعلان نہیں فرمایا کہ میں مصلح موعود ہوں جب تک اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتا نہیں دیا اور پھر اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر 1944ء میں آپ نے اعلان فرمایا کہ مَیں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مَیں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ سے (۔) دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی۔ پہلے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی بعض شہادتیں جو غیروں کی ہیں وہ پیش کر دیتا ہوں۔

ایک معزز غیر احمدی عالم مولوی سمیع اللہ خاں صاحب فاروقی نے قیام پاکستان سے پہلے "اظہار حق" کے نام سے ایک ٹریکٹ میں لکھا کہ "آپ کو (یعنی مسیح موعود کو) اطلاع ملتی ہے کہ مَیں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی قبول کریں گے"۔ اس پیشگوئی کو پڑھو اور بار بار پڑھو اور پھر ایمان سے کہو کہ کیا یہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ جس وقت یہ پیشگوئی کی گئی ہے اس وقت موجودہ خلیفہ ابھی بچہ ہی تھے اور مرزا صاحب کی جانب سے انہیں خلیفہ مقرر کرانے کے لئے کسی قسم کی وصیت بھی نہ کی گئی تھی بلکہ خلافت کا انتخاب رائے عامہ پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ چنانچہ اس وقت اکثریت نے (حضرت) حکیم نورالدین صاحب کو خلیفہ تسلیم کر لیا۔ جس پر مخالفین نے محولہ صدر پیشگوئی کا مذاق بھی اڑایا لیکن حکیم صاحب کی وفات کے بعد مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ مقرر ہوئے اور یہ حقیقت ہے کہ آپ کے زمانے میں احمدیت نے جس قدر ترقی کی وہ حیرت انگیز ہے۔ خود مرزا صاحب کے وقت میں احمدیوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی۔ خلیفہ نورالدین صاحب کے وقت میں بھی خاص ترقی نہ ہوئی تھی لیکن موجودہ خلیفہ کے وقت میں مرزائیت قریباً دنیا کے ہر خطے تک پہنچ گئی اور حالات یہ بتلاتے ہیں کہ آئندہ مردم شماری میں مرزائیوں کی تعداد 1931ء کی نسبت دگنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ بحالیکہ اس عہد میں مخالفین کی جانب سے مرزائیت کے استیصال کے لئے جس قدر منظّم کوششیں ہوئیں ہیں پہلے کبھی نہیں ہوتی تھیں"۔

(یہ ایک غیر از جماعت کے تاثرات ہیں کچھ نہ کچھ حق تو لکھنا جانتے تھے۔ ....)

"الغرض آپ کی ذریت میں سے ایک شخص پیشگوئی کے مطابق جماعت کے لئے قائم کیا گیا اور اس کے ذریعہ جماعت کو حیرت انگیز ترقی ہوئی۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مرزا صاحب کی یہ پیشگوئی من وعن پوری ہوئی۔

("اظہار الحق" صفحہ 16۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 286)

پھر ایک غیر مسلم صحافی ارجن سنگھ جو "رنگین" اخبار امرتسر کے ایڈیٹر تھے، لکھتے ہیں کہ "مرزا صاحب نے 1901ء میں جبکہ میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب موجودہ خلیفہ ابھی بچہ ہی تھے یہ پیشگوئی کی تھی۔ (انہوں نے 1901ء میں لیا ہے۔ اس لئے انہوں نے درثمین کے شعر دیئے ہیں)۔

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا ☆ جو ہو گا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا ☆ کھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا

کہتے ہیں "یہ پیشگوئی بے شک حیرت پیدا کرنے والی ہے۔ 1901ء میں نہ میرزا بشیر الدین محمود احمد کوئی بڑے عالم و فاضل تھے اور نہ آپ کی سیاسی قابلیت کے جوہر کھلے تھے۔ اس وقت یہ کہنا کہ تیرا ایک بیٹا ایسا اور ایسا ہوگا، ضرور روحانی قوت کی دلیل ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ چونکہ مرزا صاحب نے ایک دعویٰ کر کے گدّی کی بنیاد رکھ دی تھی اس لئے آپ کو یہ گمان ہو سکتا تھا کہ میرے بعد میری جانشینی کا سہرا میرے لڑکے کے سر پر رہے گا لیکن یہ خیال باطل ہے اس لئے کہ میرزا صاحب نے خلافت کی یہ شرط نہیں رکھی کہ وہ ضرور میرزا صاحب کے خاندان سے اور آپ کی اولاد سے ہی ہو۔ چنانچہ خلیفہ اوّل ایک ایسے صاحب ہوئے جن کا مرزا صاحب کے خاندان سے کوئی واسطہ نہ تھا۔ پھر بہت ممکن تھا کہ مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفہ اوّل کے بعد بھی کوئی اور صاحب خلیفہ ہو جاتے چنانچہ اس موقع پر بھی مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت لاہور خلافت کے لئے

امیدوار تھے لیکن اکثریت نے میرزا بشیرالدین صاحب کا ساتھ دیا اور اس طرح آپ خلیفہ مقرر ہو گئے۔

اب سوال یہ ہے (خود لکھتے ہیں یہ ارجن سنگھ صاحب) کہ اگر بڑے میرزا صاحب کے اندر کوئی روحانی قوت کام نہ کر رہی تھی تو پھر آخر آپ یہ کس طرح جان گئے کہ میرا ایک بیٹا ایسا ہوگا۔ جس وقت میرزا صاحب نے مندرجہ بالا اعلان کیا ہے اس وقت آپ کے تین بیٹے تھے۔ آپ تینوں کے لئے دعائیں بھی کرتے تھے لیکن پیشگوئی صرف ایک کے متعلق ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ ایک فی الواقعہ ایسا ثابت ہوا ہے کہ اس نے ایک عالم میں تغیر پیدا کر دیا ہے"۔

(رسالہ "خلیفہ قادیان" طبع اول صفحہ 7-8۔ از ارجن سنگھ ایڈیٹر "رنگین" امرتسر۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 287-288)

پھر پسر موعود کے بارے میں اس پیشگوئی میں ایک یہ بات بھی تھی کہ "تا دین (۔) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو"۔ اس میں بھی غیروں کی شہادت دیکھیں کیا ہے۔

زمیندار اخبار میں مولوی ظفر علی خاں صاحب نے لکھا ہے۔ یہ مشہور مصنف مسلم لیڈر تھے اور بڑے زبردست مقرر تھے۔ کہتے ہیں۔ "کان کھول کر سن لو۔ تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے اور قرآن کا علم ہے۔ تمہارے پاس کیا دھرا ہے۔ .... تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھا۔ .... مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اس کے اشارہ پر اس کے پاؤں پر نچھاور کرنے کو تیار ہے۔ .... مرزا محمود کے پاس (۔) ہیں۔ مختلف علوم کے ماہر ہیں۔ دنیا کے ہر ملک میں اس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے۔

("ایک خوفناک سازش" صفحہ 196۔ مظہر علی اظہر۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 288)

پھر اولوالعزم ہونے اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے جانے کے بارہ میں غیروں کی شہادت ہے۔ خواجہ حسن نظامی دہلوی ایک مشہور صحافی ہیں ان کی شہادت ہے۔ انہوں نے آپ کے بارے میں لکھا ہے کہ "اکثر بیمار رہتے ہیں"۔ حضرت مصلح موعود بچپن سے ہی بیمار تھے خود انہوں نے لکھا ہے کہ مَیں بچپن سے ہی بہت کمزور تھا آنکھوں کی بیماری تھی۔ پڑھ نہیں سکتا تھا۔ آنکھیں اتنا ابل جاتی تھیں کہ نظر ہی کچھ نہیں آتا تھا۔ استاد میری شکایت حضرت مسیح موعود کے پاس کرتے تھے بلکہ ایک دن حضرت میر ناصر نواب صاحب نے شکایت کی کہ اس کو حساب نہیں آتا، یا اس کو پڑھنا نہیں آتا تو حضرت مسیح موعود ہنس کے ٹال دیا کرتے تھے کہ ہم نے اس سے کوئی کاروبار نہیں کروانا اور نوکری نہیں کروانی۔ اور حضرت خلیفہ اول سے پوچھا کرتے تھے کہ کیوں آپ کیا کہتے ہیں؟ وہ کہتے تھے۔ نہیں بالکل ٹھیک ہے۔ بہرحال جو ظاہری دنیاوی تعلیم تھی وہ کسی قسم کی آپ نے نہیں لی بلکہ دینی تعلیم بھی حضرت خلیفہ اوّل کی مطب میں بیٹھ کر صرف لیکچر میں سنا کرتے تھے۔ تو یہ ہے علوم ظاہر و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اس بارہ میں خواجہ حسن نظامی لکھتے ہیں۔ کہ "اکثر بیمار رہتے ہیں مگر بیماریاں ان کی عملی مستعدی میں رخنہ نہیں ڈال سکتیں۔ انہوں نے مخالفت کی آندھیوں میں اطمینان کے ساتھ کام کر کے اپنی مغلئی جوانمردی کو ثابت کر دیا اور یہ بھی کہ مغل ذات کارفرمائی کا خاص سلیقہ رکھتی ہے۔ سیاسی سمجھ بھی رکھتے ہیں اور مذہبی عقل و فہم میں بھی قوی ہیں اور جنگی ہنر بھی جانتے ہیں یعنی دماغی اور قلمی جنگ کے ماہر ہیں"۔

(اخبار "عادل" دہلی۔ 24 اپریل 1933ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 288)

پھر پیشگوئی میں الفاظ تھے کہ "اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"۔ یہ پیشگوئی بھی کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ آج تو ہمیں کہا جاتا ہے کہ جہاد کے خلاف ہیں اور کشمیریوں کے خلاف ہیں لیکن جو کوششیں حضرت مصلح موعود نے کی تھیں مَیں ان کے بارہ میں کچھ بتاتا ہوں۔ تحریک آزادی کشمیر آپ نے شروع کی تھی کیونکہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی جو بنائی تھی اس کا سہرا آپ کے سر پر ہے۔ اس میں بہت بڑے بڑے مسلم لیڈر سر ذوالفقار علی خان، ڈاکٹر اقبال، خواجہ حسن نظامی، سید حبیب مدیر اخبار "سیاست" وغیرہ شامل ہوئے اور ان سب کے مشورہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اس کمیٹی کا صدر چنا گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کشمیری مسلمان جو مدتوں سے انسانیت کے ادنیٰ حقوق سے بھی محروم تھے ان کو آزادی دلوائی گئی۔ مسلم پریس نے حضرت مصلح موعود کے ان شاندار کارناموں کا اقرار کیا اور آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے یہاں تک لکھا۔ کہ "جس زمانے میں کشمیر کی حالت نازک تھی اور اس زمانے میں جن لوگوں نے اختلاف عقائد کے باوجود مرزا صاحب کو صدر منتخب کیا تھا۔ انہوں نے کام کی کامیابی کو زیر نگاہ رکھ کر بہترین انتخاب کیا تھا۔ اس وقت اگر اختلاف عقائد کی وجہ سے مرزا صاحب کو منتخب نہ کیا جاتا تو تحریک بالکل ناکام رہتی اور اُمّت مرحومہ کو سخت نقصان پہنچتا"۔

(اخبار "سیاست" 18 مئی 1933ء۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 289)

عبدالمجید سالک صاحب تحریک آزادی کشمیر کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "شیخ محمد عبداللہ (شیر کشمیر) اور دوسرے کارکنان کشمیر مرزا محمود احمد صاحب اور ان کے بعض کارپردازوں کے ساتھ .... اعلانیہ روابط رکھتے تھے اور ان روابط .... کی بنا محض یہ تھی کہ مرزا صاحب کثیر الوسائل ہونے کی وجہ سے تحریک کشمیر کی امدادکئی پہلوؤں سے کر رہے تھے۔ (وسائل تو اتنے نہیں تھے لیکن وسائل کا صحیح استعمال تھا) اور کارکنان کشمیر طبعاً ان کے ممنون تھے"۔

("ذکر اقبال" صفحہ 188۔ بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 289)

سید حبیب صاحب جو ایک معروف صحافی تھے اور اخبار "سیاست" لاہور کے ایڈیٹر تھے اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے ممبر بھی تھے جب حضرت مصلح موعود نے کمیٹی سے استعفیٰ دیا تو انہوں نے اپنے اخبار میں 18 مئی 1933ء کی اشاعت میں لکھا کہ میری دانست میں اپنی اعلیٰ قابلیت کے باوجود ڈاکٹر اقبال اور مولوی برکت علی صاحب دونوں اس کام کو چلا نہیں سکیں گے اور یوں دنیا پر واضح ہو جائے گا کہ جس زمانے میں کشمیر کی حالت نازک تھی اس زمانے میں جن لوگوں نے اختلاف عقائد کے باوجود مرزا صاحب کو صدر منتخب کیا تھا، انہوں نے کام کی کامیابی کو زیر نگاہ رکھ کر بہترین انتخاب کیا تھا۔ اس وقت اگر اختلاف عقائد کی وجہ سے (حضرت) مرزا صاحب کو منتخب نہ کیا جاتا تو یہ تحریک بالکل ناکام رہتی اور اُمّت مرحومہ کو سخت نقصان پہنچتا۔ میری رائے میں مرزا صاحب کی علیحدگی کمیٹی کی موت کے مترادف ہے۔ مختصراً یہ کہ ہمارے انتخاب کی موزونیت اب دنیا پر واضح ہو جائے گی"۔

(الفضل 28 مئی 1933ء۔ بحوالہ ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر جون/جولائی 2008ء صفحہ 323)

اب پتہ لگ جائے گا کہ کتنا کام کرتی ہے کشمیر کمیٹی اور دنیا نے پھر دیکھ لیا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اس صورت حال کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "نہایت قلیل عرصے کی جنگ کے بعد اس طرح کا ایک نظام قائم کر دیا اس کمیٹی نے عوام کی تحریک میں اتنا زور پیدا کر دیا کہ حکومت انگریزی نے بھی ہتھیار ڈال دیئے اور کشمیر کا صدیوں کا غلام آنکھیں کھول کر آزادی کی ہوا کھانے لگا اور اہل کشمیر کو اسمبلی ملی۔ پریس کی آزادی ملی۔ مسلمانوں کو ملازمتوں میں برابری کے حقوق ملے۔ فصلوں پر قبضہ ملا۔ تعلیم کی سہولتیں ملی۔ جو بات نہیں ملی اس کے ملنے کا رستہ کھل گیا۔ اہل کشمیر نے پبلک جلسوں میں امام جماعت احمدیہ زندہ باد اور صدر کشمیر کمیٹی زندہ باد کے نعرے لگائے۔ (ماخوذ از سلسلہ احمدیہ۔ مطبوعہ 1939ء صفحہ 409)

جب ان کو آزادی ملی تو غیروں نے بھی یہ نعرے لگائے۔ کشمیر والوں کا جن کی رستگاری کا موجب ہوئے اس وقت حال یہ تھا کہ اس طرح غلام بنائے گئے تھے کہ خود حضرت مصلح موعود اس کا قصہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم کشمیر میں گئے ہوئے تھے۔ ہمارے پاس کافی سامان تھا تو مَیں نے ایک سرکاری افسر صاحب کو کہا کہ ہمیں مزدور کا انتظام کر دو۔ تو سڑک پر ایک آدمی چلا جا رہا تھا۔ اس نے کہا ادھر آؤ اور اسے سامان اٹھوا دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ شخص بڑا ہائے وائے کرنے لگ گیا۔ تو مَیں نے اسے کہا کہ کشمیری تو بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ تم سے سامان نہیں اٹھایا جا رہا۔ اس نے کہا مَیں تو اپنے علاقے کا بڑا زمیندار ہوں اور اس وقت میری شادی ہو رہی ہے بلکہ آج

دولہا بھی ہوں۔مَیں تو سڑک پر جا رہا تھا تو اس نے پکڑ کے مجھے آپ کا سامان پکڑا دیا۔کیونکہ ان کی حکومت ہے اس لئے مَیں ان کے سامنے چوں چرا نہیں کر سکتا۔تو یہ ان کا حال تھا کہ اچھے کھاتے پیتے لوگ بھی ایک عام چھوٹے سے سرکاری افسر کے سامنے بول نہیں سکتے تھے۔

پھر علوم ظاہری و باطنی جو قرآن کریم کا دینی علم ہے اس کے بارہ میں غیروں کا کیا کہنا ہے۔

علامہ نیاز فتح پوری صاحب مدیر ماہنامہ نگار لکھتے ہیں کہ ”تفسیر کبیر جلد سوم آج کل میرے سامنے ہے اور میں اسے بڑی نگاہ غائر سے دیکھ رہا ہوں۔اس میں شک نہیں کہ مطالعہ قرآن کا ایک نیا زاویہ فکر آپ نے پیدا کیا ہے اور یہ تفسیر اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالکل پہلی تفسیر ہے جس میں عقل ونقل کو بڑے حسن سے ہم آہنگ دکھایا گیا ہے۔آپ کی تبحر علمی، آپ کی وسعت نظر، آپ کی غیر معمولی فکر وفراست، آپ کا حسن استدلال، اس کے ایک ایک لفظ سے نمایاں ہے اور مجھے افسوس ہے کہ مَیں کیوں اس وقت تک بے خبر رہا کاش کہ مَیں اس کی تمام جلدیں دیکھ سکتا۔کل سورۃ ھود کی تفسیر میں حضرت لوط علیہ السلام پر آپ کے خیالات معلوم کر کے جی پھڑک گیا اور بے اختیار یہ خط لکھنے پر مجبور ہو گیا۔آپ نے ھٰؤُلَآءِ بَنَاتِیْ کی تفسیر کرتے ہوئے عام مفسرین سے جدا بحث کا جو پہلو اختیار کیا ہے اس کی داد دینا میرے امکان میں نہیں۔خدا آپ کو تادیر سلامت رکھے“۔

(الفضل 17/نومبر 1963ء۔صفحہ 3۔بحوالہ ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر جون، جولائی 2008ء صفحہ 324-325)

دوسرے مفسرین تو نعوذ باللہ حضرت لوط علیہ السلام پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ انہوں نے اپنے لوگوں کو کہا کہ میری بیٹیوں کو لے جاؤ اور میرے مہمانوں کو تنگ نہ کرو۔لیکن حضرت مصلح موعود نے بالکل نئے انداز میں اس کی تفسیر پیش کی ہوئی ہے۔بہر حال یہ ایک الگ مضمون ہے۔

پھر قرآن کریم کے بارے میں مولانا عبدالماجد دریا آبادی لکھتے ہیں کہ:

”قرآن اور علوم قرآن کی عالمگیر اشاعت اور (۔) کی آفاق گیر (۔) میں جو کوششیں انہوں نے سرگرمی، اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں، ان کا اللہ (تعالیٰ) انہیں صلہ دے۔علمی حیثیت سے قرآنی حقائق ومعارف کی جو تشریح وتبیین وترجمانی وہ کر گئے ہیں اس کا بھی ایک بلند و ممتاز مرتبہ ہے۔

(بحوالہ ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر جون، جولائی 2008ء صفحہ 325)

علوم ظاہری سے پُر کئے جانے کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے خود لکھا ہے کہ ”اس پیشگوئی کا مفہوم یہ ہے کہ وہ علوم ظاہری سیکھے گا نہیں بلکہ خدا (تعالیٰ) کی طرف سے اسے یہ علوم سکھائے جائیں گے“ اور پھر آپ فرماتے ہیں کہ ”یہاں علوم ظاہری سے مراد حساب اور سائنس وغیرہ علوم نہیں ہو سکتے۔کیونکہ یہاں ”پر کیا جائے گا“ کے الفاظ ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے یہ علوم سکھائے جائیں گے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے حساب اور سائنس اور جغرافیہ وغیرہ علوم نہیں سکھائے جاتے بلکہ دین اور قرآن سکھایا جاتا ہے۔پس پیشگوئی کے ان الفاظ کا کہ ”وہ علوم ظاہری سے پُر کیا جائے گا“ یہ مفہوم ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علوم دینیہ اور قرآنیہ سکھلائے جائیں گے اور (خدا تعالیٰ) خود اس کا معلم ہو گا“۔

(انوار العلوم۔جلد 17 صفحہ 565)

اس ضمن میں کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح مجھے سکھایا آپ ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”مَیں نے دیکھا کہ مَیں ایک جگہ کھڑا ہوں مشرق کی طرف میرا منہ ہے کہ آسمان پر سے مجھے ایسی آواز آئی جیسے گھنٹی بجتی ہے یا جیسے پیتل کا کوئی کٹورا ہو اور اسے ٹھکوریں تو اس میں سے باریک سی ٹن ٹن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔پھر میرے دیکھتے دیکھتے وہ آواز پھیلنی اور بلند ہونی شروع ہوئی یہاں تک کہ تمام جوّ میں پھیل گئی، (تمام آسمان میں پھیل گئی)۔اس کے بعد مَیں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ آواز متشکل ہو کر تصویر کا چوکٹھا بن گئی۔پھر اس چوکٹھے میں حرکت پیدا ہونی شروع ہوئی اور اس میں ایک نہایت ہی حسین اور خوبصورت وجود کی تصویر نظر آنے لگی۔تھوڑی دیر کے بعد وہ تصویر ہلنی شروع ہوئی اور پھر یکدم اس میں سے کُود کر ایک وجود میرے سامنے آ گیا اور کہنے لگا مَیں خدا کا فرشتہ ہوں۔مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ مَیں تمہیں سورہ فاتحہ کی تفسیر سکھاؤں۔مَیں نے کہا سکھاؤ وہ سکھاتا گیا، سکھاتا گیا اور سکھاتا گیا یہاں تک کہ جب وہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تک پہنچا تو کہنے لگا کہ آج تک جس قدر مفسرین گزرے ہیں ان سب نے یہیں تک تفسیر کی ہے لیکن مَیں تمہیں آگے بھی سکھانا چاہتا ہوں۔مَیں نے کہا سکھاؤ۔چنانچہ وہ سکھاتا چلا گیا۔یہاں تک کہ ساری سورۃ فاتحہ کی تفسیر اس نے مجھے سکھا دی“۔

(انوار العلوم۔جلد 17 صفحہ 570)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ”دوسری خبر اس پیشگوئی میں یہ دی گئی تھی کہ وہ باطنی علوم سے پُر کیا جائے گا۔باطنی علوم سے مراد وہ علوم مخصوصہ ہیں جو خدا تعالیٰ سے خاص ہیں جیسے علم غیب ہے۔جسے وہ اپنے ایسے بندوں پر ظاہر کرتا ہے جن کو وہ دنیا میں کوئی خاص خدمت سپرد کرتا ہے تا کہ خدا تعالیٰ سے ان کا تعلق ظاہر ہو اور وہ ان کے ذریعہ سے لوگوں کے ایمان تازہ کر سکیں“۔

(انوار العلوم۔جلد 17 صفحہ 579)

آپ کی بے شمار رؤیا ہیں۔اس ضمن میں اپنی ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”ایک اور خبر جو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جنگ کے متعلق بتائی اور نہایت ہی عجیب رنگ میں پوری ہوئی (یہ جنگ عظیم کی بات ہے) وہ یہ ہے کہ مَیں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ مَیں انگلستان گیا ہوں اور انگریزی گورنمنٹ مجھ سے کہتی ہے کہ آپ ہمارے ملک کی حفاظت کریں۔مَیں نے اس سے کہا کہ پہلے مجھے اپنے ذخائر کا جائزہ لینے دو (تمہارا جو ذخیرہ ہے اس کا جائزہ لینے دو) پھر مَیں بتا سکوں گا کہ مَیں تمہارے ملک کی حفاظت کا کام سرانجام دے سکتا ہوں یا نہیں۔اس پر حکومت نے مجھے اپنے تمام جنگی محکمے دکھائے اور مَیں ان کو دیکھتا چلا گیا۔آخر میں مَیں نے کہا کہ صرف ہوائی جہازوں کی کمی ہے۔اگر مجھے ہوائی جہاز مل جائیں تو مَیں انگلستان کی حفاظت کا کام کر سکتا ہوں۔جب مَیں نے یہ کہا تو معاً میں نے دیکھا کہ امریکہ کی طرف سے ایک تار آیا ہے۔جس کے الفاظ یہ ہیں کہ The American government has delivered 2,800 aeroplanes, to British government. یعنی امریکن گورنمنٹ نے دو ہزار آٹھ سو ہوائی جہاز برطانوی گورنمنٹ کو بھجوا دیئے ہیں۔اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی“۔

کہتے ہیں کہ مَیں نے یہ خواب چوہدری ظفر اللہ صاحب کو بھی سنا دی تھی۔چند دنوں کے بعد جب میں (۔) میں تھا تو مجھے فون آیا۔مَیں فون سننے گیا تو پتہ چلا کہ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کا فون ہے۔انہوں نے کہا کہ آپ نے اخبار میں خبر نہیں دیکھی۔مَیں نے کہا نہیں۔کیا خبر ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ کی خواب پوری ہو گئی۔ابھی ابھی ایک سرکلر آیا ہے۔پہلے محکمے میں آیا تھا۔اب اخبار میں بھی خبر آ گئی ہے کہ امریکی حکومت نے برطانوی حکومت کو 2800 جنگی جہاز دیئے ہیں۔

(ماخوذ از انوار العلوم جلد 17 صفحہ 603)

اسی طرح بیلجیئم کے بادشاہ کے متعلق کہتے ہیں کہ ”1940ء کو ہزاروں لوگوں کے مجمع میں مَیں نے اپنے کشف کا ذکر کیا تھا جو تین دن کے اندر اندر پورا ہو گیا۔(یہ بھی غیب کی خبر تھی اور وہ یہ تھا کہ مَیں نے دیکھا کہ ”ایک میدان ہے جس میں اندھیرا سا ہے اور اس میں ایک شخص سیاہی مائل سبز سی وردی پہنے کھڑا ہے جس کے متعلق مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی بادشاہ ہے۔پھر الہام ہوا Abdicated۔میں نے اپنے اس کشف کا ذکر 26 مئی کو کیا تھا جب لوگ حکومت برطانیہ کی کامیابی کے متعلق دعا کرنے کے لئے جمع تھے اور مَیں نے اس کی تعبیر یہ کی تھی کہ کوئی بادشاہ اسی جنگ میں معزول کیا جائے گا۔یا کسی معزول شدہ بادشاہ کے ذریعہ کوئی تغیر واقع ہو گا۔چنانچہ اس الہام پر ابھی تین دن نہیں گزرے تھے کہ خدا تعالیٰ نے بیلجیئم کے بادشاہ لیوپولڈ کو ناگہانی طور پر معزول کر دیا۔Abdicated کا مطلب یہی ہے کہ Denouncement or

Default۔ مطلب ہے کہ کسی اعلان کے ذریعہ سے یا عملاً اپنے فرائض منصبی کے ادا نہ کرسکنے کی وجہ سے اس کو فارغ کردیا جائے ۔ گویا یا تو خود کہہ رہے ہیں کہ مَیں بادشاہت سے الگ ہوتا ہوں یا ایسے حالات پیدا ہوجائیں گے کہ وہ بادشاہت کے فرائض ادا نہ کرسکے۔ کہتے ہیں کہ بعینہٖ ایسے ہوا اور بیلجیئم گورنمنٹ نے یہ الفاظ استعمال کئے اور اس نے کہا کہ ہمارا بادشاہ جرمن قوم کے ہاتھ میں ہے اور اب وہ اپنے فرائض ادا نہیں کرسکتا۔ پس اب بیلجیئم کی قانونی گورنمنٹ ہم ہیں نہ کہ بادشاہ۔ (ماخوذ از انوار العلوم جلد 17 صفحہ 605-606)

اس طرح کے بہت سارے واقعات ہیں۔ پھر اپنے بارے میں کہ ''خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا''۔ فرمایا کہ اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے کس طرح نشان پورے کئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ میرا حافظ و ناصر ہوتا رہا اور دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رکھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''اب دیکھو! اللہ تعالیٰ نے کس طرح اس الہام کی صداقت میں متواتر میری حفاظت اور نصرت کی ہے۔ مجھے اس وقت تک کوئی ایسا الہام نہیں ہوا جس کی بناء پر مَیں یہ کہہ سکوں کہ مَیں انسانی ہاتھوں سے نہیں مروں گا۔ لیکن بہرحال مَیں اس یقین پر قائم ہوں کہ جب تک میرا کام باقی ہے اس وقت تک کوئی شخص مجھے مار نہیں سکتا۔ میرے ساتھ متواتر ایسے واقعات گزرے ہیں کہ لوگوں نے مجھے ہلاک کرنا چاہا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ان کے حملوں سے مجھے محفوظ رکھا۔ فرمایا کہ ''ایک دفعہ میں جلسے پر تقریر کررہا تھا اور تقریر کرتے کرتے میری عادت ہے کہ مَیں گرم گرم چائے کے ایک دو گھونٹ پی لیا کرتا ہوں تا کہ گلا درست رہے کہ اسی دوران میں جلسہ گاہ میں سے کسی شخص نے ملائی کی ایک پیالی دی اور کہا کہ یہ جلدی سے حضرت صاحب تک پہنچا دیں کیونکہ حضور کو تقریر کرتے کرتے ضعف ہو رہا ہے۔ چنانچہ ایک نے دوسرے کو اور دوسرے نے تیسرے کو اور تیسرے نے چوتھے کو پیالی ہاتھوں ہاتھ پہنچانی شروع کردی۔ یہاں تک کہ ہوتے ہوتے سٹیج پر پہنچ گئی۔ سٹیج پر اچانک کسی شخص کو خیال آ گیا اور اس نے احتیاط کے طور پر ذرا سی ملائی چکھی تو اس کی زبان کٹ گئی۔ تب معلوم ہوا کہ اس میں زہر ملی ہوئی ہے۔ اب اگر وہ ملائی مجھ تک پہنچ جاتی اور مَیں خدانخواستہ اسے چکھ بھی لیتا تو کچھ نہ کچھ اس کا اثر ضرور ہو جاتا اور تقریر رک جاتی۔

(ماخوذ از انوار العلوم جلد 17 صفحہ 628)

پھر اسی طرح فرمایا کہ ایک دفعہ ایک پٹھان لڑکا آیا چھرا لے کے اور مَیں اس کو ملنے کے لئے نکل ہی رہا تھا کہ عبدالاحد خاں صاحب نے اس کی حرکتوں سے اسے پہچان لیا کہ ہتھیار اس کے پاس ہے اور پکڑ لیا۔ (ماخوذ از انوار العلوم جلد 17 صفحہ 629-630)

پھر اسی طرح کے اور بعض واقعات ہیں۔

پھر اسیروں کی رستگاری کے لحاظ سے فرماتے ہیں۔ کشمیر کا واقعہ ہے جو اس پیشگوئی کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے اور ہر شخص ان واقعات پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرے تو یہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے کشمیریوں کی رستگاری کے سامان پیدا کئے اور ان کے دشمنوں کو شکست دی۔ فرمایا کہ کشمیر کی قوم اس طرح غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھی کہ گورنمنٹ کا یہ فیصلہ تھا کہ زمین ان کی نہیں بلکہ راجہ صاحب کی ہے گویا سارا ملک ایک مزارع کی حیثیت رکھتا تھا اور راجہ صاحب کا اختیار تھا کہ جب جی چاہا ان کو نکال دیا۔ انہیں نہ درخت کاٹنے کی اجازت تھی اور نہ زمین سے کسی اور رنگ میں فائدہ اٹھانے کی۔

(ماخوذ از انوار العلوم جلد 17 صفحہ 615)

ایک بات اس میں یہ تھی کہ ''زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا'' اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مصلح موعود کے زمانے میں بڑی شان سے پوری ہوئی اور دنیا میں بہت سارے مشن کھلے۔ بلکہ بعض مشن بعد میں بند بھی ہوئے۔ آپ کے زمانے میں سیلون، ماریشس، سماٹرا، سٹیریٹس سیٹلمنٹس (Straits Settlements)، چین، جاپان، بخارا، روس، ایران، عراق، شام، فلسطین، مصر، سوڈان، ابی سینیا، مراکو، چیکوسلواکیہ، پولینڈ، رومانیہ، یونائیٹڈ سٹیٹس، ارجنٹائن، یوگوسلاویہ۔ تقریباً کوئی 34-35 ممالک میں مشن کھلے اور (۔) پھیلی اور فرمایا کہ ہزاروں مسیحی میرے ذریعہ سے (۔) میں داخل ہوئے۔ اس طرح میرے ذریعہ (۔) اور احمدیت کی جو (۔) ہے وہ ساری دنیا پر حاوی ہوجاتی ہے۔

(ماخوذ از انوار العلوم جلد 16 صفحہ 611)

پس اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی چند باتیں مَیں نے بیان کی ہیں۔ اس پیشگوئی کی عظمت بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''آنکھیں کھول کر دیکھ لینا چاہئے کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔ جس کو خدائے کریم جلّشانہٗ نے .... کی صداقت وعظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔ کیونکہ مردے کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جناب الٰہی میں دعا کرکے ایک روح واپس منگوایا جاوے۔ .... اس جگہ بفضلہ تعالیٰ و احسانہ .... خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کرکے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیائے موتی کے برابر معلوم ہوتا ہے مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مردے کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے۔ مگر ان روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔ ....

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اول صفحہ 114-115)

یہ پس منظر اور اہمیت اس پیشگوئی کی ہے جو مختصراً مَیں نے بیان کی ہے اور اس پیشگوئی کی شان حضرت مسیح موعود کے اس آخری اقتباس میں ہم نے دیکھی اور سنی۔ اس لئے مجھے امید ہے کہ اب بعض لاعلم احمدی جو مختلف جگہوں سے خطوں میں لکھ دیتے ہیں، یہاں بھی سوال کردیتے ہیں کہ ہم یوم مصلح موعود کیوں مناتے ہیں، باقی خلفاء کے دن کیوں نہیں مناتے ان پر واضح ہوگیا ہوگا کہ مصلح موعود کی پیشگوئی کا دن ہم ایمانوں کو تازہ کرنے اور اس عہد کو یاد کرنے کے لئے مناتے ہیں کہ ہمارا اصل مقصد .... کی سچائی اور آنحضرتؐ کی صداقت کو دنیا پر قائم کرنا ہے۔ یہ کوئی آپ کی پیدائش یا وفات کا دن نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذریت میں سے ایک شخص کو پیدا کرنے کا نشان دکھلایا تھا جو خاص خصوصیات کا حامل تھا اور جس نے .... کی حقانیت دنیا پر ثابت کرنی تھی۔ اور اس کے ذریعہ نظام جماعت کے لئے کئی اور ایسے راستے متعین کردیئے گئے کہ جن پہ چلتے ہوئے بعد میں آنے والے بھی ترقی کی منازل طے کرتے چلے جائیں گے۔

پس یہ دن ہمیں ہمیشہ اپنے ذمہ داری کا احساس کرواتے ہوئے .... کی ترقی کے لئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے اور دلانے والا ہونا چاہئے نہ کہ صرف ایک نشان کے پورا ہونے پر علمی اور ذوقی مزہ لے لیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک بات اور واضح کرنا چاہتا ہوں کل ہی مَیں نے ڈاک میں دیکھا کہ کسی ملک کی انصاراللہ کی تنظیم کا ایک پروگرام تھا کہ ہم نے یوم مصلح موعود پر بڑا وسیع کھیلوں کا پروگرام رکھا ہے اور تھوڑا سا علمی موضوع پر بھی پروگرام ہوگا، اجلاس ہوگا۔ انصاراللہ کا کھیل کود سے کیا کام ہے؟ انصار کو تو چاہئے تھا کہ اپنے عہد کی طرف توجہ کرتے اور ان راستوں پر چلنے کی کوشش کرتے جن پر چلانے کے لئے مصلح موعود نے راہنمائی فرمائی ہے اور انصاراللہ کی تنظیم قائم فرمائی ہے۔ .... اور مجھے امید ہے کہ انصاراللہ جس نے یہ پروگرام بنایا ہے، مَیں نام نہیں لینا چاہتا، وہ اپنے اس فیصلہ پر نظر ثانی کریں گے اور آئندہ بھی لوگ اس کی احتیاط کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97929 میں سدرہ نوشین

بنت زاہد پرویز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ نوشین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97930 میں انیسہ اشتیاق

زوجہ اشتیاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیسہ اشتیاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97931 میں قرۃ العین

بنت قدیر احمد قوم آرائیں پیشہ...... عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97932 میں نعیمہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97933 میں رضوانہ اعجاز

بنت اعجاز احمد مبشر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97934 میں طیبہ فرحت

زوجہ ضیاء الدین ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 97935 میں حاجی سرفراز احمد

ولد سردار داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد لطیف خاں

مسل نمبر 97936 میں مدیحہ احمد

بنت محمد نواز خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خاں والد موصیہ

مسل نمبر 97937 میں نوید احمد

ولد محمد سلیم قوم ڈوگر پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکیاں کلاں کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر ولد شیر محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بٹر ولد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 97938 میں عصمت محمود

ولد خالد محمود قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 97939 میں اعجاز احمد

ولد نذیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 97940 میں ندیم احمد

ولد محمد یٰسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 50550۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 97941 میں علیم احمد

ولد محمد یٰسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 97942 میں آصف اقبال

ولد چوہدری ولی محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف اقبال ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 97943 میں عزیز احمد

ولد محمد حنیف (مرحوم) قوم جٹ پروہی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 97944 میں ناصر احمد

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی 6 کنال واقع بیرایانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (2) پلاٹ 2مرلہ واقع بیرایانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (3) پیٹرانجن مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ناصراحمد۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 97945 میں بابر حسین تبسم

ولد ناصراحمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کمپیوٹر مالیتی اندازاً -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ بابر حسین تبسم۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ

مسل نمبر 97946 میں محمد اسلم

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 2 کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے (3) پیٹر اندازاً مالیتی -/14000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 97947 میں فہیم احمد سجاد

ولد ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فہیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد وقاص وصیت نمبر 58368۔گواہ شد نمبر 2 نبی احمد وصیت نمبر 39987

مسل نمبر 97948 میں جمیلہ حفیظ

زوجہ خواجہ حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ II لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ مکان رہائشی مکان (2) بچت سرٹیفکیٹ مالیتی -/700000 روپے (3) طلائی زیور 15 تولے (4) حق مہر -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔جمیلہ حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) مبارک احمد باجوا ولد چوہدری عبدالمجید باجوا۔گواہ شد نمبر 2 عصمت مبارک۔گواہ شد نمبر 3 مریم مبارک

مسل نمبر 97949 میں حامد کریم

ولد محمد کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حامد کریم ۔گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 97950 میں عامر کریم

ولد محمد کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عامر کریم۔گواہ شد نمبر 1 احمد علی۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر

مسل نمبر 97951 میں وسیم احمد

ولد محمد کریم طاہر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 حامد کریم ولد محمد کریم طاہر۔گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97952 میں شفیق الرحمٰن بٹ

ولد رفیق اللہ بٹ قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ساڑھے چارمرلہ مکان رہائشی واقع احمد نگر کا 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق الرحمٰن بٹ۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97953 میں عبدالخالق

ولد چراغ دین قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) 6مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد ڈوگر ولد عمردین

مسل نمبر 97954 میں منظور احمد ڈوگر

ولد چوہدری عمردین ڈوگر قوم جٹ ڈوگر پیشہ کاشتکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 73 کنال 6مرلے اندازاً مالیتی -/7000000 روپے (2) دکان واقع پیروچک اندازاً مالیتی -/320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظور احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ڈوگر ولد چوہدری عمردین ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 97955 میں شمیم اختر

زوجہ منظور احمد ڈوگر قوم جٹ ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/175000 روپے (2) 5مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ شمیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ڈوگر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 97956 میں غضنفر علی

ولد مبارک احمد قوم ڈوگر پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔غضنفر علی ۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 97957 میں حشمت بی بی

زوجہ چوہدری عمردین ڈوگر قوم جٹ ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 جیب خرچ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حشمت بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ڈوگر ولد چوہدری عمردین ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ڈوگر ولد چوہدری عمردین ڈوگر

مسل نمبر 97958 میں وقاص احمد بٹ

ولد مختار احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈیانہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ وقاص احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ۔گواہ شد نمبر 2 گوہر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

۞ مکرم منصور احمد صاحب تاثیر صاحب ابن مکرم مولانا محمد احمد نعیم صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ وردہ منصور تاثیر کا نکاح ہمراہ مکرم وقاص احمد صاحب ابن مکرم پروفیسر چوہدری صادق علی صاحب آف آسٹریلیا سے بعوض سات ہزار آسٹریلین ڈالر مورخہ 28 مارچ 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھا۔ اسی روز بعد نماز مغرب رفیع بینکوئیٹ حال فیکٹری ایریا سلام میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے نیک تمناؤں اور دعاؤں سے رخصتی کی دعا کرواتے ہوئے بچی کو رخصت کیا۔ بچی مکرم مولانا محمد احمد نعیم صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی پوتی اور حضرت مولانا غلام نبی صاحب مصری مرحوم اور حضرت مولانا غلام علی راجیکی صاحب اور حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کے خاندان سے ہے اور دلہا مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم نور محمد صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور جماعت کیلئے بھی بابرکت ہو نیز مثمر بثمرات حسنہ فی الدارین فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء باب الابواب نمبر 2 ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 14 فروری 2009ء کو میری بیٹی مکرمہ مبارکہ مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ظفر اللہ صاحب ساکن کوٹ الہ دین ساہیوال کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ثمر احمد نام عطا فرمانے کے ساتھ ساتھ مبارک تحریک وقف نو میں بھی منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا محمد اعظم صاحب باب الابواب ربوہ کا نواسہ اور مکرم فرید اختر صاحب مرحوم کوٹ الہ دین ساہیوال کا پہلا پوتا ہے۔ احباب کرام سے نومولود کے نیک، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین، انسانیت کیلئے مفید وجود صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی زندگی پانے والا اور خادم سلسلہ بنائے جانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرمہ منزہ ولی سنوری صاحبہ اہلیہ مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب سابقہ صدر لجنہ حلقہ علوم غربی حال کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے بڑے بیٹے ھبۃ الرحمٰن سنوری صاحب کو مورخہ 20 ستمبر 2008ء کو ایک واقف نو بیٹے نوید الرحمان کے بعد پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبیحہ رحمٰن عطا فرمایا ہے اور خدا کے فضل سے واقفہ نو ہے نومولودہ محترم ولی الرحمٰن سنوری صاحب سابق کارکن وکالت دیوان تحریک جدید کی پوتی اور محترم رفیع احمد فاروقی صاحب کی نواسی ہے۔ نیز محترم حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری صاحب اور مکرم محمد احسان الٰہی جنجوعہ صاحب ایڈووکیٹ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم شعیب احمد کارکن دفتر دارالقضاء کی شادی 28 مارچ 2009ء کو عزیزہ عابدہ پروین بنت مکرم دوست محمد صاحب مرحوم کے ساتھ ہوئی۔ بارات ربوہ سے بھلوال پہنچی جہاں مکرم منور احمد صاحب ملہی نے مبلغ چالیس ہزار روپیہ حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اگلے روز ولیمہ لیڈیز پارک بیوت الحمد میں ہوا۔ دعا مکرم مسعود احمد خان دہلوی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل نے کروائی۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور جماعت کیلئے بھی بابرکت ہو نیز مثمر بثمرات حسنہ فی الدارین فرمائے۔

نکاح

۞ مکرم ملک حمید احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ خالد محمود صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سونیا شبیر صاحبہ بنت مکرم شبیر حسین صاحب بھٹی آف بہاولپور سے مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 18 جنوری 2009ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت راجیکی میں کیا۔ دلہا حضرت حکیم محمد اسماعیل صاحب کھوکھر رفیق حضرت مسیح موعود پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد کا پوتا اور حضرت مولوی محمد جلال الدین صاحب کھوکھر رفیق حضرت مسیح موعود پیرکوٹ ثانی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

۞ عزیزم عقیل احمد ابن مکرم سلیم احمد کاشف صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ناک کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترم سلیم احمد کاشف صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو گرنے کی وجہ سے پرانے زخموں پر چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلر کہار ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کاشف عدنان صاحب کو 13 مارچ 2009ء کو بس سے گرنے کی وجہ سے سر پر چوٹ آئی تھی حالت کافی بہتر ہے مگر خوف کی وجہ سے ذہن پر اثر ہو گیا ہے احباب جماعت سے اس کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

۞ محترم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر ضلع کراچی کی کمر میں چوٹ لگنے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خادم سلسلہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی بہت بیمار ہیں فیصل آباد کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

یونانی مصور۔ ال گریکو

ال گریکو (El Greco) دنیا کے چند عظیم مصوروں میں سے ایک ہے وہ 1541ء کے لگ بھگ یونان کے جزیرے کریٹ میں پیدا ہوا۔

اس کا اصل نام ڈامینیکوس تھیوٹو کو پولس Domenicos Theotocopoulos تھا۔ چونکہ وہ یونان میں پیدا ہوا تھا اس لئے اس کا نام ال گریکو پڑ گیا جس کے لغوی معنی ہیں یونانی۔

ال گریکو نے مصوری کی تعلیم وینس میں حاصل کی۔ پھر وہ روم چلا آیا جہاں اس نے مائیکل اینجلو کے کام کا بغور مطالعہ کیا اور خود بھی ایک گرجے کی تصویر کو منقش کیا۔

1577ء کے لگ بھگ وہ سپین کے شہر طلیطلہ (Toledo) منتقل ہو گیا۔ جہاں اس نے اپنی متعدد معرکۃ الآراء پینٹنگز تخلیق کیں۔ ان پینٹنگز میں View of Toledo کا نام خصوصاً قابل ذکر ہے، جو ان دنوں نیویارک کے میٹروپولیٹن میوزیم آف آرٹ میں محفوظ ہے۔

ال گریکو کی مصوری کا غالب حصہ مذہبی ہے۔ کیونکہ سپین اس زمانے میں مذہبی تحریکات کا مرکز تھا۔ اس کی پینٹنگز رنگ و روشنی اور سائے کی ڈرامائی تاثرات سے بھرپور ہوتی تھیں۔

ال گریکو کو اپنے زمانے میں مقبولیت حاصل نہ ہوئی لیکن مصوری کے جدید ناقدین نے اسے دنیا بھر کے عظیم فنکاروں میں ایک اہم مقام دے دیا ہے۔

ال گریکو کا انتقال 7/اپریل 1614ء کو طلیطلہ کے مقام پر ہوا۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ڈیکوریشن بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی وڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروزپور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید ہیئر آئل
بالوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

چکوال، امام بارگاہ پر خودکش حملہ، 35 افراد جاں بحق 150 زخمی

چکوال شہر کے وسط میں تھانہ سٹی کے علاقہ سرپاک کی امام بارگاہ میں سالانہ مجلس عزا میں شرکت کے لئے 2 ہزار سے زائد افراد جمع تھے، ایک مشتبہ شخص نے امام بارگاہ کے داخلی راستے سے اندر آنے کی کوشش کی جسے روکا گیا تو اس نے اپنے آپ کو دھماکے سے اڑا دیا۔ جس کے نتیجے میں 35/افراد جاں بحق اور 150 زخمی ہو گئے۔

امریکی صدر نے دنیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کرنے کا منصوبہ پیش کر دیا

امریکی صدر باراک اوباما نے دنیا کو جوہری اسلحہ سے پاک کرنے کا منصوبہ پیش کر دیا ہے۔ جمہوریہ چیک کے دارالحکومت پراگ میں 20 ہزار کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر نے ایٹمی ہتھیاروں کو سرد جنگ کی سب سے خطرناک وراثت قرار دیا اور کہا کہ ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے والی واحد قوم ہونے کے ناطے یہ امریکہ کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ دنیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کرنے کے لئے رہنمائی کرے۔ انہوں نے اپنے نظریئے کے خدوخال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات پر جامع پابندی کے لئے فوری کوششیں کرے گا۔ آئندہ سال امریکہ اس حوالے سے عالمی کانفرنس بلائے گا جس میں ایٹمی ہتھیاروں کے خاتمے اور جوہری مفاد کے تحفظ کے لئے عالمی سطح پر کوششوں کا احاطہ کیا جائے گا۔

امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر وزیراعظم نے اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کر لیا

وزیراعظم پاکستان نے ملک میں امان وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر قابو پانے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس اسلام آباد میں طلب کر لیا ہے۔ ملک میں جاری دہشت گردی کی نئی لہر کو روکنے کے لئے بلائے جانے والے اجلاس میں چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ بھی شرکت کریں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7/اپریل

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اَپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

الاحمد کیمبرج اکیڈمی
رجسٹرڈ منظور شدہ (الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ)
- نرسری تا میٹرک، سائنس وآرٹس
- برائے طلباء وطالبات، انگلش میڈیم، اردو میڈیم
- 1200 سے زائد والدین کا اعتماد
- 52 عدد سٹاف ممبران تعلیم یافتہ اور تجربہ کار
داخلہ 24 مارچ سے باقاعدہ کلاسز 4۔ اپریل سے
اردو میڈیم، دارالصدر: 6212407
انگلش میڈیم دارالرحمت: 6213430

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اشتہارات شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ ونائیلون کی مہریں
خان پرنٹنگ پریس
مندر روڈ بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
طالب دعا: قمر احمد
047-6337152
0333-6711921

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جنوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870
0300-7714390

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD-10

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
Pakistan CNG
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323
چوہدری سہیل مشتاق

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com